Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

لکشمی بائی

بنام

دیانو نارایہ موہتے (متوفی) بذریعے قانونی نمائندے

تاریخ فیصلہ: 9 اکتوبر، 1991

[ایم ایچ کانیا اور آر ایم سہی، جسٹس صاحبان۔]

بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948:

دفعات 32، 32F(1)(a) اور فقرہ-کرایہ دار-ٹلرڈے سے زمین کا تصور شدہ خریدار قرار دیا گیا-ٹلرڈے ملتوی کرنا-جب اٹھتا ہے۔

اپیل کنندہ اپنے بیٹے کے ساتھ مشترکہ کنبہ کی رکن تھی۔اس نے 24 جون 1960 کے ایک نوٹس کے ذریعے مدعاعلیہان کے سابق مالکِ حق کی کرایہ داری کو ختم کر دیا، جس سے عرضی گزار کی طرف سے اس عدالت کے سامنے اپیل میں ختم ہونے والی قانونی چارہ جوئی کو جنم دیا گیا،اس سوال پر کہ کیا کرایہ دار زیر بحث زمین کا خریدار سمجھا گیا، بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948 کی دفعہ 32 کے مطابق، جس نے یکم اپریل 1957 کو ٹلرڈے قرار دیا تھا اور یہ کہ زمین کے کرایہ دار جو ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ کسی بھی زمرے میں آتے ہیں،ان سے کرایہ دار کے طور پر ان کے پاس موجود زمین خریدی ہوئی سمجھی جاتی تھی۔مالک مکان،اس دن اس پر موجود تمام رکاوٹوں سے آزاد۔یہ دعوی کیا گیا کہ ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کی دفعات کے پیش نظر،زیر بحث زمین کے سلسلے میں ٹلرڈے ملتوی کر دیا گیا تھا کیونکہ اپیل کنندہ ایک بیوہ تھی،اور لہذا یہ اعلان کیا جانا چاہیے کہ اس نے کرایہ دار کی کرایہ داری ختم کر دی تھی اس سے پہلے کہ وہ زمین کا تصور شدہ خریدار بن جائے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت،

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ: 1.1. بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948 کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) کے فقرہ میں دیگر باتوں کے ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ٹلرڈے ملتوی نہیں کیا جائے گا جہاں بیوہ-زمین کا مالک مشترکہ کنبہ کا رکن ہو، ان اراکین میں سے ایک ہو جو ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) فقرہ (a) کے تحت مذکور محفوظ زمروں سے باہر ہو۔

1.2 فوری معاملے میں، تسلیم شدہ طور پر، اپیل کنندہ کا بیٹا جو اس کے ساتھ مشترکہ تھا، ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں مذکور کسی بھی زمرے میں نہیں آتا تھا۔ لہذا جواب دہندگان کا پیشرو ٹلرڈے ایک تصور شدہ خریدار کے طور پر مذکورہ زمین کا مالک بن گیا اور اپیل کنندہ نے مذکورہ زمین میں اپنے حقوق کھو دیے۔ اس کے بعد دیا گیا نوٹس کوئی فائدہ مند نہیں ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1150، سال 1978۔

خصوصی دیوانی درخواست نمبر 1544، سال 1971 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 22.9.1976 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے بی دت، جے پی پاٹھک اور پی ایچ پاریکھ۔

جواب دہندگان کے لیے اے ایم خان ولکر۔

عدالت کا فیصلہ کانیہ جسٹس نے سنایا۔

اس اپیل میں پائے گئے حقائق سے پتہ چلتا ہے کہ اپیل کنندہ لکشمی بائی متعلقہ وقت پر اپنے بیٹے کے ساتھ مشترکہ کنبہ کی رکن تھی، جس تقسیم کی اپیل اپیل کنندہ نے کی تھی اسے متعلقہ حکام نے حقیقی کے طور پر قبول نہیں کیا تھا۔ اس نے 24 جون 1960 کو ایک نوٹس کے ذریعے جواب دہندگان کے سابق مالکِ حق کی کرایہ داری ختم کر دی۔ بمبئی کرایہ داری اور زرعی اراضی ایکٹ، 1948 (جسے اس کے بعد "مذکورہ ایکٹ" کہا گیا ہے) کی دفعہ 32 کی توضیعات کے تحت، یکم اپریل 1957 کو کھیتی باڑی کا دن قرار دیا گیا تھا اور مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 32 میں دیگر باتوں کے ساتھ یہ بھی کہا گیا تھا کہ زمین کے وہ کرایہ دار جو مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ کسی بھی زمرے میں آتے ہیں، یہ سمجھے جاتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مالک مکان وں سے کرایہ دار کے طور پر رکھی ہوئی زمین خریدی ہے، جو مذکورہ دن اس پر موجود تمام رکاوٹوں سے پاک ہے۔ اپیل کنندہ کا معاملہ یہ ہے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ، موجودہ معاملے میں، ٹلر ڈے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کی توضیعات کے پیشِ نظر ملتوی کر دیا گیا تھا، کیونکہ وہ ایک بیوہ تھی اور لہذا، یہ ماننا ضروری ہے کہ اس نے کرایہ دار، دیانو، جو زمین کا تصور شدہ خریدار بننے سے پہلے جواب دہندگان کے سابق مالکِ حق تھا، کی کرایہ داری ختم کر دی تھی۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) فقرہ کے پیشِ نظر اس دلیل کو قبول کرنا ممکن نہیں ہے جس میں یہ التزام کیا گیا ہے کہ ٹلر ڈے ملتوی نہیں کیا جائے گا جہاں بیوہ زمین کا مالک مشترکہ کنبہ کا رکن ہے، ان اراکین میں سے ایک جس کا مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) فقرہ (a) کے تحت مذکور محفوظ زمروں سے باہر تھا۔ موجودہ معاملے میں، اس بات پر کوئی دلیل نہیں ہے کہ اپیل کنندہ کا بیٹا جو اس کے ساتھ مشترکہ تھا، مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 32F کی ذیلی دفعہ (1) فقرہ (a) میں مذکور کسی بھی زمرے میں نہیں آتا تھا۔ ان حالات میں، دیانو ٹلر ڈے پر ایک سابق مالکِ حق کی حیثیت سے مذکورہ زمین کا مالک بن گیا اور اپیل کنندہ نے مذکورہ زمین میں اپنے حقوق کھو دیے۔ اس کے بعد دیا گیا نوٹس کوئی فائدہ مند نہیں ہے۔

اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے حوالے سے بغیر کسی حکم کے مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔